کتب خانہ سرکاری

V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۵۵	مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۸ جمادی الثانی سنہ ۱۳۶۱ھ مطابق ۴ جولائی سنہ ۱۹۴۲ء	نمبر ۲۳

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	روبکار بابت تبدیلی اوقات اجلاس عدالت ہائے	۳
۲	روبکار انتظامی قبل سفر اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم بمقام اندور	۳
۳	منظوری تبدیلی کپتان ضیاء الرحمن صاحب از سیکنڈ ان کمانڈ مرتضیٰ انفنٹری بہ ٹریننگ کمپنی	۳
۴	حکم عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر متعلقہ ہدایات نسبت سید ودی آفیشیٹنگ الاونس بہ انچارج کار افسران کار رہنگام ہمرکابی اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم	۳
۵	منظوری اضافہ گریڈ مولوی ساجد علی خاں صاحب ایڈیشنل چیف مجسٹریٹ	۳
۶	آرڈیننس ترمیم قانون پولیس ریاست رامپور سنہ ۱۹۴۲ء	۴
۷	روبکار بابت تخفیف عہدہ پرائیویٹ سکریٹری منظور فرمائے جانے مسٹر صدیق علی خاں صاحب مستقل عہدہ سکریٹری صنعت وحرفت وعالی مرتبت مسٹر سید ظفر علی صاحب بہادر عہدہ ہوم پولیٹکل سکریٹری و دیگر انتظامات	۴-۵

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری الاونس مسٹر محمد حسن خاں سپرداتز ریفیس بصلہ انجام دہی خدمات شفٹ سپرداتز دی۔	۶
۲	منظوری اضافہ گریڈ و اضافہ مزید بہ تنخواہ سپرنٹنڈنٹ صاحب ٹیلیفون	۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۳۰ ؍ جون ۱۹۲۲ء

چونکہ موسم تبدیل ہو رہا ہے۔ لہذا یکم جولائی ۱۹۲۲ء سے جملہ دفاتر اور عدالتوں کا وقت بجائے سات بجے صبح سے بارہ بجے تک کے دس بجے سے چار بجے تک مقرر کیا جاتا ہے۔ مدارس کا وقت عالی مرتبت صاحب ہوم ممبر بہادر مقرر کریں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۱ ؍ جولائی ۱۹۲۲ء

ما بدولت و اقبال ۲ جولائی ۱۹۲۲ء کو نہضت فرمائے اندور ہوں گے۔ مراجعت کے متعلق بعد میں حکم صادر کیا جائے گا۔ ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

(۱) اجلاس ہمایوں کے کاغذات اندور جائیں گے۔

(۲) صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر اور مولوی بشیر احمد خاں صاحب اسسٹنٹ اسٹیٹ ایڈوکیٹ و سکریٹری کونسل متعلقہ ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کے کاغذات اندور جائیں گے۔ مولوی بشیر احمد خاں صاحب کا کام ڈپٹی اسسٹنٹ اسٹیٹ ایڈوکیٹ انجام دیں گے۔

(۳) سید احمد علی میر منشی اجلاس ہمایوں بھی ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ ان کا متعلقہ کام سررشتہ صدر و محافظ خانہ جات سیکشن ۲ سید زاہد حسین میر محاسب اجلاس ہمایوں انجام دیں گے۔

(۴) اس عرصہ میں کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آ جائے تو اسٹیٹ کونسل کو تصفیہ قطعی ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۲۸ ؍ جون ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ۔ کپتان ضیاء الرحمن کو یکم جولائی ۱۹۲۲ء سے سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری سے ٹریننگ کمپنی میں بہ تنخواہ و رینک موجودہ تبدیل کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ڈسٹرکٹ آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — بہ ملاحظہ

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب کرنل سی۔ جی اسمالی بہادر نے فیلڈ سے تحریک کی تھی کہ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کے لئے ایک ایم ٹی آفیسر کی ضرورت ہے۔ لہذا مسٹر ضیاء الرحمن سپروائزر اسٹیٹ الکٹرکل ڈپارٹمنٹ کو بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۲۰ نومبر ۱۹۲۰ء معطلئے رینک کپتان سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں تبدیل فرمایا گیا۔ کپتان صاحب بنگلور سے ٹریننگ ختم کر کے واپس آ گئے ہیں۔ اور سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ کپتان ضیاء الرحمن صاحب کو یکم جولائی ۱۹۲۲ء سے بہ تنخواہ و رینک موجودہ سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری سے ٹریننگ کمپنی میں تبدیل کئے جانے کا حکم پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے۔ تاکہ باقی ٹریننگ نیز تجربہ بھی حاصل کر کے فیلڈ سروس کے لئے تیار ہو جائیں۔ بعد صدور حکم منظوری یکم جولائی ۱۹۲۲ء سے ان کی تنخواہ بجٹ ٹریننگ کمپنی سے ادا کی جائے گی۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

مورخہ ۲۸ ؍ جون ۱۹۲۲ء

حکم (ضروری) واقع ۲۳؍ جون ۱۹۲۲ء

اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم کے ہمرکاب سوری یا کسی دوسرے مقام پر جب کوئی افسر یا اہلکار جائیں اور انکا متعلقہ کام انجام دینے کے لیے کوئی دوسرا افسر یا اہلکار (علاوہ خدمات متعلقہ) مقرر کیا جائے تو ایسی صورت میں منشاء ہمایوں ہے کہ اس افسر یا اہلکار کو جو عارضی طور پر انجام دہی کار کے لئے مقرر ہو کوئی آفیشیٹنگ الاؤنس نہ دیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے حسب منشاء حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم واقع ۲؍ جولائی ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ۔ مولوی امجد علی خاں صاحب ایڈیشنل چیف مجسٹریٹ کے اضافہ گریڈ پندرہ روپیہ ماہانہ کی ازیکم مئی ۱۹۲۲ء منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر ۹۳

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرسانند

جناب عالی

مولوی امجد علی خاں صاحب ایڈیشنل چیف مجسٹریٹ کو یکم مئی ۱۹۲۲ء سے پندرہ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ کا استحقاق ہوچکا ہے۔ رقم اضافہ بجٹ میں مہیا ہوچکی ہے۔ صیغہ فائنانس استحقاق اضافہ کی تصدیق کرچکا ہے لہذا حسب تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج مجسٹریسی، اسٹیٹ کونسل نے پندرہ روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ مولوی امجد علی خاں صاحب کی موجودہ تنخواہ میں ازیکم مئی ۱۹۲۲ء منظور کئے جانے سے اتفاق کرلیا ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری اضافہ گریڈ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

خاص

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ یکم جولائی ۱۹۲۲ء

حکم واقع ۲؍ جولائی ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ آرڈیننس ترمیم قانون پولیس ریاست رامپور ۱۹۲۲ء کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرسانند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس کی تجویز ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے بصورت آرڈیننس قانون پولیس میں ترمیم کی ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ریاست ہذا میں بھی اس کے مطابق ترمیمات کا اجرا کیا جائے۔ لہذا مسودہ "آرڈیننس ترمیم قانون پولیس ریاست رامپور ۱۹۲۲ء" مرتبہ عالیمرتبت صاحب اسسٹنٹ ایڈوکیٹ بہادر منسلکہ ہذا قابل صدور منظوری ہے۔ ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری آرڈیننس مذکور شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

خاص

دستخط ترقی خواہ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ یکم جولائی ۱۹۲۲ء

کاغذات برائے اشاعت بگزٹ سرکاری سپرنٹنڈنٹ صاحب اسٹیٹ پریس کے پاس مرسل ہوں۔ اصل کاغذات بعد ختم کارروائی دارالانشاء میں بھیجے جائیں۔ ۴؍ جولائی ۱۹۲۲ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

نوٹ: کاپی آرڈیننس ترمیم قانون پولیس حصہ سوم میں شائع ہو۔

روبکار

واقع ۲ر جولائی سنہ ۱۹۲۲ء

بنظر مصالح انتظامی حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) عہدہ پرائیوٹ سکریٹری فی الحال تخفیف کیا جاتا ہے۔

(۲) مسٹر صدیق علی خاں صاحب بہادر کو مستقلاً سکریٹری محکمہ صنعت و حرفت مقرر کیا جاتا ہے۔ سرو س سلیکشن بورڈ بھی بحیثیت سکریٹری اون کے متعلق رہیگا۔

(۳) عالیمرتبت میجر سید ظفر علی صاحب بہادر کو ہاؤس ہولڈ سکریٹری مقرر کیا جاتا ہے۔

(۴) لفٹننٹ کرنل آغا خاں صاحب بہادر بدستور اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری رہیں گے۔

(۵) صیغہ جات ہاؤس ہولڈ کی تقسیم بصراحت تحت منظور کیجاتی ہے۔

الف۔ صیغہ جات متعلقہ عالیمرتبت میجر سید ظفر علی صاحب بہادر ہاؤس ہولڈ سکریٹری بماتحتی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔

(۱) اسٹیٹ پریس۔ (۲) اسٹیشنری ڈپو۔ (۳) سنٹرل ورکشاپ۔

(ب) صیغہ جات متعلقہ عالیمرتبت میجر سید ظفر علی صاحب بہادر ہاؤس ہولڈ سکریٹری۔ بماتحتی عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ۔ (عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

۱۔ موٹر گیراج۔ ۲۔ عماداری و باورچیخانجات ۳۔ فراشخانہ۔ ۴۔ کتو لخانہ و کوٹھیات۔ ۵۔ شاگرد پیشہ عام۔ ۶۔ تیاری وردی۔

(ج) صیغہ جات متعلقہ عالیمرتبت میجر سید ظفر علی صاحب بہادر ہاؤس ہولڈ سکریٹری، بماتحتی عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر۔

۱۔ مصرف خیر و اوقاف۔ ۲۔ یتیم خانہ و محتاج خانہ۔

(د) صیغہ جات متعلقہ لفٹننٹ کرنل آغا خاں صاحب بہادر اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری۔ جنکا تعلق براہ راست اجلاس ہمایوں سے رہیگا۔

۱۔ دفتر اجلاس ہمایوں۔ ۲۔ مراسلت انگریزی و اردو۔ ۳۔ ڈیوڑھیات عام۔ ۴۔ انٹرویوز۔ ۵۔ انٹرٹینمنٹ۔ ۶۔ انتظامات سفر۔ ۷۔ ایڈی کانگ ۸۔ دربار و دیگر مراسم ۹۔ انچارج قلعہ معلی و خاصباغ

(ہ) صیغہ جات متعلقہ لفٹننٹ کرنل آغا خاں صاحب بہادر اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بماتحتی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔

۱۔ سررشتہ صدر۔ ۲۔ محافظ خانہ جات سکشن ہائے و ملٹری

(و) صیغہ جات متعلقہ لفٹننٹ کرنل آغا خانصاحب بہادر اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بماتحتی عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ (عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

۱۔ پالکیخانہ۔ ۲۔ فیلخانہ۔ ۳۔ شتر خانہ۔ ۴۔ اسپورٹس۔ ۵۔ ارباب نشاط عام۔ ۶۔ نقارخانہ۔ ۷۔ سیلون۔ ۸۔ صفائی قلعہ و خاصباغ۔ ۹۔ سینما۔ ۱۰۔ مصاحبین عام۔ ۱۱۔ سفر دہلی و لکھنؤ وغیرہ۔ ۱۲۔ اصطبل عام۔

۶۔ مصارف طعام اسٹاف صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کے بماتحتی عالیمرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر متعلق رہیگا۔

۷۔ مسٹر صدیق علیخاں صاحب بہادر محکمۂ صنعت و حرفت کا کام با تحتی عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر منسٹر انچارج محکمۂ صنعت و حرفت اور سروس سلیکشن بورڈ کا کام با تحتی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر انجام دینگے۔ چونکہ وہ مستقل سکریٹری محکمۂ صنعت و حرفت مقرر کئے گئے ہیں اسلئے وہ علاوہ جوڈیشیل سکریٹری کے بھی انکے متعلق بطور ہدایت ذیل منتقل کیا گیا ہے وہ اب علاوہ فرض سکریٹری صنعت و حرفت کے کام بھی کریں گے۔

۸۔ دفاتر ہاؤس ہولڈ کے کلریکل و مینیل اسٹاف کی حالت غیر منظم ہے۔ لہذا بلحاظ تقسیم صیغہ جات عملہ کی تقسیم بصراحت ذیل منظور کیجاتی ہے۔

۱۔ علاوہ دفتر عالیمرتبت میجر سید ظفر علی صاحب بہادر ہاؤس ہولڈ سکریٹری۔

۱۔ ایک آسامی سینیر کلرک زیر انتظام ہے اس آسامی پر تقرر کیا جائے۔
(۲) عظمت علی اسسٹنٹ کلرک۔ ۳۔ سید محمد تقی کلرک۔ ۴۔ عزیز الدین اردلی۔ ۵۔ ایک آسامی اردلی خالی ہے۔ اوسپر تقرر کیا جائے
۶۔ عبداللطیف دفتری۔ ۷۔ نصیر الدین چپراسی
۸۔ حبیب شاہ خاں چپراسی۔ ۹۔ ایک آسامی اردلی زیر انتظام ہے تقرر کیا جائے۔

نوٹ۔ سید محمد شبیر کلرک یا درچیخانہ بھانداری قرار ہوگیا ہے اسکی جگہ تقرر کیا جائے

۲۔ علاوہ دفتر لفٹننٹ کرنل آغا خاں صاحب بہادر اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری۔

۱۔ منشی ولی محمد پیشکار۔ ۲۔ حکیم محمد ابراہیم اخلاقی سینیر کلرک۔ ۳۔ منشی نذیر الحسن اسسٹنٹ کلرک۔ ۴۔ سید محمد احمد اردلی۔ ۵۔ تھو اردلی۔ ۶۔ عظمت علی چپراسی۔ ۷۔ حفیظ الدین چپراسی۔ ۸۔ چھٹن خاں چپراسی۔ ۹۔ ملا شبن چپراسی۔

۹۔ عالیمرتبت میجر سید ظفر علی صاحب بہادر ہاؤس ہولڈ سکریٹری ۲۰؍ جون ۱۹۲۲ء سے ایک ماہ کی رخصت پر ہیں۔ تا واپسی از رخصت انکا کام مسٹر صدیق علیخاں صاحب بہادر سکریٹری محکمۂ صنعت و حرفت علاوہ اپنے کام کے انجام دینگے۔ مسٹر صدیق علیخاں صاحب بہادر ۲۸ جولائی کو ایک ہفتہ کے لئے اندور جائیں گے۔ اس عرصہ میں صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر کا کام صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر اور محکمۂ صنعت و حرفت کا کام صاحب سکریٹری بہادر کونسل علاوہ اپنے کام کے انجام دینگے۔ صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کے ہمارے ہمرکاب اندور جانے پر جبتک کہ مسٹر صدیق علیخاں صاحب بہادر اندور سے واپس آئیں۔ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر کا کام بھی صاحب سکریٹری بہادر کونسل انجام دیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ۱۰۱ :-

واقع یکم جولائی ۱۹۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۹ جون ۱۹۳۲ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بایں تفصیل پیش ہوئی کہ صاحب الکٹریکل انجینیر کی رپورٹ ہے کہ مسٹر ضیاء الرحمن شفٹ سپروائزر شاہرہ یاب ایک سو پچیس روپیہ ماہوار کا خرچ میں تبادلہ ہوجانے کی وجہ سے جدید پاور ہاؤس میں ایک شفٹ سپروائزر کی جگہ بالکل خالی ہے جس کے لئے باوجود اعلانات و کوشش کوئی مناسب اور موزوں شخص ہنوز دستیاب نہ ہوسکا - اب تک ظہیر الاسلام ہیڈ مستری پاور ہاؤس سے حتی الامکان ایک شفٹ کا کام لیا گیا - مگر نامبردہ کے شفٹ میں مصروف ہوجانے کے باعث مینٹیننس اور روزانہ کی ریپیرس کے کام میں دشواری ہورہی ہے - چونکہ مسٹر محمد حسن خاں سپروائزر مینس اس کام کے لئے موزوں ہیں لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر محمد حسن خاں سپروائزر مینس سے علاوہ فرائض متعلقہ کے مسٹر ضیاء الرحمن کا متعلقہ کام بھی لیا جائے اور اس کے صلہ میں یکم جون ۱۹۳۲ء سے پچیس روپیہ ماہوار الاؤنس کارکردگی مشاہرہ تنخواہ دلایا جائے - بجٹ بجلی گھر میں بوجہ عدم تقرر شفٹ سپروائزر کافی گنجایش ہے - لہذا مد مشاہرات بجٹ بجلی گھر سے رقم الاؤنس کی ادائگی ہوگی - عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر نے مسٹر محمد حسن خاں پر کام کا زیادہ بار ہوجانے کے باعث تجویز مذکور سے اتفاق کرتے ہوئے بابت چھ ماہ منظوری الاؤنس کی تجویز کی - صیغہ فائنانس کا مشورہ ہے کہ از روئے قاعدہ سولہ روپیہ ماہوار الاؤنس ہونا چاہئے - اگر کونسل پچیس روپیہ ماہوار الاؤنس بصورت خاص منظور کرے تو صیغہ فائنانس کو اختلاف نہ ہوگا -

طے پایا کہ :-

چونکہ مسٹر محمد حسن خاں سپروائزر مینس پر اپنے فرائض متعلقہ کے علاوہ شفٹ سپروائزر کی خدمات انجام دینے کی حالت میں مسلسل ڈیوٹی کے باعث کام کا زیادہ بار ہو جائیگا - لہذا حسب تجویز نامبردہ کو یکم جون ۱۹۳۲ء سے برائے چھ ماہ پچیس روپیہ ماہانہ الاؤنس کارکردگی از مد مشاہرات بجلی گھر دلایا جانا منظور ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو -

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۱۰۲ :-

واقع ۲ جولائی ۱۹۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۹ جون ۱۹۳۲ء میں عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بایں تفصیل پیش ہوئی کہ صاحب الکٹریکل انجینیر کی رپورٹ ہے کہ مسٹر جان الفرڈ کریڈ سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون کو دو سو پچاس روپیہ ماہانہ تنخواہ ملتی تھی - بسال ۱۹۳۰ء میں انہوں نے بہ تحریک عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج پی ڈبلیو ڈی مبلغ پچاس روپیہ ماہوار اپنی تنخواہ میں کم کرالئے تھے - اس لئے ایک سو پچاس روپیہ ماہانہ تنخواہ رہ گئی تھی - اب سالانہ اضافہ گریڈ ملنے کے باعث انہیں دو سو روپیہ ماہانہ تنخواہ مل رہی ہے - بجٹ ۱۹۳۲-۳۳ء میں مبلغ دس روپیہ ماہانہ بابت اضافہ گریڈ اور تیس روپیہ ماہانہ بابت اضافہ مزید تجاویز جدید میں کل چالیس روپیہ ماہانہ کے حساب سے رقم اضافہ از یکم مئی ۱۹۳۲ء فراہم ہوچکی ہے - صیغہ فائنانس نے از یکم مئی ۱۹۳۲ء چالیس روپیہ ماہانہ اضافہ کے استحقاق کی تصدیق کی ہے - لہذا اضافہ کو قابل منظوری ہے -

طے پایا کہ :-

حسب تجویز مسٹر جان الفرڈ کریڈ سپرنٹنڈنٹ ٹیلیفون کی موجودہ تنخواہ میں چالیس روپیہ ماہانہ اضافہ از یکم مئی ۱۹۳۲ء منظور کیا جاتا ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں - اور درج گزٹ ہو -

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل -